



## انہیں تین یا پانچ یا اگر تم مناسب سمجھو تو اس سے بھی زیادہ مرتبہ بیری کے پتے اور پانی سے غسل دو اور آخر میں کافور - یا یہ کے کچھ کافور - کا استعمال کر لینا اور غسل سے فارغ ہو کر مجھ بتا دینا

ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کی ایک بیٹی کی وفات ہوئی تو آپ تشریف لائے اور فرمایا: «انہیں تین یا پانچ یا اگر تم مناسب سمجھو تو اس سے بھی زیادہ مرتبہ بیری کے پتے اور پانی سے غسل دو اور آخر میں کافور - یا یہ کے کچھ کافور - کا استعمال کر لینا اور غسل سے فارغ ہو کر مجھ بتا دینا» ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: چنانچہ جب ہم فارغ ہوئے تو ہم نے آپ کو خبر دی، تو آپ نے ہمیں اپنا حق (ازار) دیا اور فرمایا: «ان کے بدن کو اس سے لپیٹ دو» ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ہم نے ان کے سر کی تین چوٹیاں بنا دیں۔  
[صحیح] [متفق علیہ]

نبی کی بیٹی زینب کی وفات ہوئی، تو آپ نے ان عورتوں کے پاس تشریف لائے جو انہیں غسل دینے والی تھیں اور ان سے فرمایا: انہیں بیری کے پتے اور پانی سے تین یا پانچ مرتبہ یا اگر ضرورت ہو تو اس سے بھی زیادہ مرتبہ غسل دو، اور آخری غسل میں کچھ کافور ملا دینا، اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھ بتا دینا جب وہ خواتین ان کو غسل دے چکیں تو انہوں نے آپ کو اطلاع دی آپ نے اپنا تہ بند (ازار) غسل دینے والیوں کو دیا اور فرمایا: ان کو اس میں لپیٹ دو اور اس کے جسم سے متصل ہر کپڑا بناؤ پھر ان کے سر کے بالوں کی تین چوٹیاں بنا دی گئیں۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/1751>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

